میڈیا آفس
حزب التحریر
تیونس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 11 رجب 1438ھ | 08/04/2017 | نمبر: 11/1438

پریس ریلز

تیونس میں سیاسی پولیس حزب التحریر سے تعلق رکھنے والے سیکنڈری اسکول کے اساتذہ کو نشانہ بنارہی ہے

تیونس کے دارلحکومت میں اس ہفتے ہونے والی خلافہ کانفرنس کی دعوت دینے کی پاداش میں ہمارے دو بھایوں عزالدین عویشاوی اور مختار اجملی کو گرفتار کرکے نا صرف قیروان میں پرائمری کورٹ منتقل کیا بلکہ بحربوب میں واقع سول جیل میں حراست میں رکھا ہوا ہے اور عدالتی تاریخ، 13 اپریل 2017، کو بھی جان بوجھ کر آگے بڑھانے کی کوشش کی گئی۔ اس کے بعد اس ہفتے میں جابرانہ پولیس ایک بار پھر حرکت میں آئی اور سیکنڈری اسکول میں پڑھانے والے ہمارے دو اور بھایوں، عبدلکریم المدنی جو فزکس کے اعلیٰ پائے کے استاد ہیں اور فتح الاینوبلی جو عربی کے استاد ہیں، کو نشانہ بنایا کہ ان کے معطلی کے لیے جندوبۃ کے پرائمری کورٹ کے پبلک پروسیکیوٹر کے پاس کیس دار کیا اور ان کو بلاریجا کے سول جیل بھیجنے کی سفارش بھی کی ہے۔

حزب کے اراکین کو نشانہ بنانا، جو سیکنڈری اسکول کے استاد ہیں، تیونس حکومت کی اس کوشش کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ کسی بھی طرح حزب کے ممبران کو نشانہ بنا کر ان جرات مند شباب کو ان کے اسلامی نظریے اور ان کی پرامن جدوجہد کو دبانہ چاہتی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تیونس حکومت نے حزب اور اس کے اراکین کی پرامن سیاسی جدوجہد کو دبانے کا یہ نیا مگر بھیانک طریقہ نکالا ہے کہ جس میں کچھ پبلک پروسیکیوشن کے ججز بھی حزب کو دبانے میں حکومت کا بھرپور ساتھ دے رہے ہیں بلکہ کایرون اور جندوبا کے پبلک پروسیکیوٹر کے اسکول ٹیچر کو بنا کسی جرم کے گرفتاری اور جیل بھیجنے کے احکامات اس بات کے غماز ہیں کہ کس طرح یہ ججز حکومتی ایما پر ان بے قصور اراکین کو بے روزگار اور پابند سلاسل کرنے میں پیش پیش ہیں اور نتیجتاً ان کے گھر والوں کو بھی کڑی صورتحال سے گزارا جارہا ہے۔ بن علی کے دور کے بعد تیونس میں یہ پہلا موقع ہے کہ جہاں پرامن سیاسی کارکنان کے خلاف ایسے ہتھکنڈے استعمال جارہے ہیں اور ایسے احکامات جاری کرکے کچھ ججوں نے ایک خطرناک مثال قائم کی ہے جو تیونس کو واپس اس ظلم کے دور کی طرف دھکیلے گی کہ جب حکومت اپنے تین ہتھیار: سیاست زدہ پولیس، میڈیا اور عدلیہ کے ذریعے عوام کا استحصال کرتی تھی۔

آخر میں ہم ان تمام لوگوں سے، جو اسلام اور حزب التحریر کے اراکین کے خلاف اس ناکام مہم جوہی کا حصہ ہیں، یہی کہنا چاہتے ہیں "اگر آسمان سے آزادی بھی برسنے لگے تب بھی تم ایسے غلاموں کو پاؤ گے جو (اپنی چھتریوں سے) خود کو اس آزادی سے بچا کر رکھیں گے"!

تیونس میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ٹیلی فون: 71345949 فیکس: 71345950
ای۔میل: tunis@htmedia.info www.ht-tunisie.info